افغانستان کی سرحدات پر اقوام متحدہ کی مانیٹرنگ ٹیموں کی تعیناتی پاکستانیوں کے لئے قابل قبول نہیں

افغانستان پر کچھ عرصہ قبل امریکہ اور اقوام متحدہ کی طرف سے جو ناجائز اور ظالمانہ پابندیاں ناحق لاگو کی گئی تھیں اور جس کے نتیجہ میں وہاں پر ہزاروں بے گناہ افراد کا قتل عام کیا گیا اب اس پر اکتفا کے بجائے پاکستانی سرحدات پر بھی اقوام متحدہ اپنی مبصر ٹیمیں مقرر کر رہی ہے تاکہ غذائی اجناس اور دیگر ضروریاتِ زندگی افغان عوام تک نہ پہنچ پائیں۔ اس صورتحال اور امریکی نائب وزیر خارجہ کرسٹینا راکا کی پاکستان آمد پر لکھنے کا ارادہ تھا لیکن رسالہ پریس میں جانے کیلئے تیار تھا اسی لئے اس نازک صورتحال پر حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ کا اخباری بیان اس کی جگہ شامل کیا جا رہا ہے۔ .... (مدیر)

پاکستان کی چھتیس دینی سیاسی اور جہادی تنظیموں کے مشترکہ پلیٹ فارم "دفاع افغانستان کونسل" نے افغانستان پر امریکی پابندیوں کے سلسلہ میں پاکستان میں اقوام متحدہ کے مبصرین کی مانیٹرنگ ٹیمیں متعین کرنے پر شدید احتجاج کیا ہے۔ کونسل کے چیرمین اور جمعیت علماءِ اسلام کے سربراہ مولانا سمیع الحق صاحب نے اس سلسلہ میں کونسل کے سرکردہ رہنماؤں سے مشورہ کے بعد ایک بیان میں امریکہ اور اقوام متحدہ کے ایسے اقدامات کو پاکستان کی داخلی خود مختاری اور معاملات میں صریح مداخلت قرار دیتے ہوئے ایسے اقدامات کی مزاحمت کا اعلان کیا ہے۔ مولانا سمیع الحق نے حکومت پاکستان کی وزارت خارجہ کے ان بیانات پر بھی شدید غم و غصہ کا اظہار کیا۔ جن میں طالبان کی مانیٹرنگ کے معاملہ پر اقوام متحدہ سے مکمل تعاون کی یقین دہانی کرائی گئی ہے۔ مولانا نے کہا کہ اس طرح تو پاکستان نے خود اپنے لئے تباہی کا گڑھا کھود کر خودکشی کا سامان فراہم کر دیا ہے۔ کیونکہ کل اقوام متحدہ کشمیر کی تمام سرحدات پر بھی اور خصوصاً نام نہاد کنٹرول لائن پر بھی مانیٹرنگ کیلئے ٹیمیں مقرر کر سکتی ہے۔ تو پھر اسکے خلاف احتجاج کا کیا جواز رہ جائے گا؟ مولانا سمیع الحق نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ روس جیسی سپر پاور بارہ سالہ ظالمانہ قبضہ کے دوران افغانستان کی سرحدات کو مانیٹر نہیں کر سکا تو امریکہ کا ایسا کرنا اسکی صریح خام خیالی ہے۔ مولانا سمیع الحق نے کہا کہ قبائل کا اپنا نظام ہے۔ ٹرائیبل ایریا میں پاکستان وہاں کے اندرونی معاملات میں مداخلت نہیں کر سکتا تو امریکہ ہزاروں میل دور سے کیسے من مانی کر سکے گا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کو محض بدنام کرنے کیلئے ایسے اقدامات کئے جا رہے ہیں جبکہ وہ ہرگز افغانستان کی مدد نہیں کر رہا۔ امریکہ پاکستان کے ایٹمی قوت ہوتے

کی وجہ سے کوئی نہ کوئی مسئلہ ڈھونڈ ھتا رہتا ہے کہ پاکستان کی خود مختاری ختم کی جائے۔ مولانا سمیع الحق نے کہا کہ امریکہ کے مجوزہ اقدامات یکطرفہ اور صریح ظالمانہ ہیں جس کا واضح ثبوت یہ ہے کہ افغانستان میں شمالی اتحاد کی سرحدات اور ایرانی بارڈر پر مبصرین کی تعیناتی کا اعلان نہیں کیا گیا بلکہ اسے مستثنیٰ قرار دیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسرائیل، فلسطین میں صریح ظالمانہ کاروائیاں کر رہا ہے اور جی ایٹ کے ممالک نے وہاں مبصرین تعینات کرنے کے مطالبہ کے باوجود اسرائیلی سرحدات پر اقوام متحدہ مبصرین تعینات کرنے سے گریز کر رہا ہے۔ مولانا سمیع الحق نے کہا کہ وہ دفاع افغانستان کونسل کے رہنماؤں سے اس سلسلہ میں صلاح و مشورہ کر رہے ہیں اور بہت جلد اس بارے میں مل بیٹھ کر مشترکہ لائحہ عمل طے کیا جائے گا۔ مولانا سمیع الحق نے امریکی نائب وزیر خارجہ کرسٹینا راکا کے حالیہ دورہ پاکستان کی سرگرمیوں اور صرف قوم پرست لادین اور سیکولر سیاسی جماعتوں کے لیڈروں سے ملاقاتوں پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اس دورے کا مقصد افغانستان کے طالبان حکومت اسامہ بن لادن اور پاکستان کی جہادی اور دینی قوتوں کے خلاف سیاسی جماعتوں کو بھڑکانا تھا اور انہیں نام نہاد انتہا پسندی کا ہوا دکھا کر دینی قوتوں سے محاذ آرائی پر مجبور کرنا تھا مگر یہاں کی دینی قوتیں ان ساری سازشوں پر گہری نظر رکھے ہوئے ہیں۔

متعلقین دارالعلوم دیوبند سے گزارش

اکابر دارالعلوم دیوبند میں سے ایک برگزیدہ اور عارف باللہ ہستی حضرت مولانا سید اصغر حسین المعروف بہ ”میاں صاحب“ کی ایک جامع سوانح حیات مدرسہ اسلامیہ اصغریہ دیوبند (انڈیا) میں ترتیب دی جارہی ہے۔ حضرت میاں صاحب سے علمی و روحانی فیض حاصل کرنے والوں، خصوصاً حضرت کے شاگردوں و عقیدت مندوں سے گزارش ہے کہ حضرت میاں صاحب کی شخصیت کے کسی بھی گوشے سے متعلق کوئی عام یا ذاتی واقعہ یا معلوماتی مواد آپ کے ذہن میں محفوظ ہو یا تحریری شکل میں موجود ہو یا آپ کے علم میں ہو تو براہ کرم وہ تمام یادداشتیں اور تحریریں درج ذیل پتے پر ارسال فرمادیں آپکا بھیجا ہوا مواد زیر ترتیب سوانح حیات میں آپ ہی کے نام اور حوالے سے شامل کتاب کیا جائے گا۔ خطوط، درسی تقریریں اور ارشادات و ملفوظات اصل یا فوٹو کاپی کرا کر ارسال فرماسکتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اس علمی تعاون کا اجر عطا فرمائیں۔

مولانا ڈاکٹر سید فرحت حسین

فلیٹ بی۔ ۱۲ مہایانی ہائیٹس ۔ ابوالحسن اصفہانی روڈ، گلشن اقبال، کراچی

فون: 021- 4976233